سوال

(10) طواف وسعی کے دوران علمی بحث کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طواف وسعی کے دوران دو یا ان سے زیادہ لوگوں کا آپس میں علمی بحث ومباحثہ کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طواف وسعی کے دوران علمی بحث ومباحثہ میں کوئی حرج نہیں ہے اس سے طواف وسعی باطل نہیں ہوتا لیکن بہتر یہی ہے کہ ذکر واذکار میں مشغول رہے کیونکہ سعی وطواف (چند منٹ میں) پورا ہو جائے گا اور بحث ومباحثہ کے لیے دوسرے اوقات بھی ہیں۔ البتہ طواف وسعی کے دوران کسی سوال کا مختصر سا جواب دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیونکہ اس سے کوئی چیز فوت نہ ہوگی۔ بشرطیکہ سوال کرنے والے زیادہ نہ ہوں اور ہم تو یہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی حالت طواف میں سوال کرے تو یہ کہہ دینا چاہئے کہ بھائی تھوڑا سا انتظار کرو کہ میں طواف سے فارغ ہو لوں۔ تاکہ وہ ذکر واذکار کے لیے اپنے کو فارغ کرلے۔

فتاوی مکیہ

صفحہ 10

محدث فتویٰ